السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری کمپنی ملازمت چھوڑنے پر گریجوٹی دیتی ہے۔ گزشتہ سال میری گریجوٹی کی رقم ۲۰۰،۰۰۰ بنتی تھی۔ میں نے ملازمت نہیں چھوڑی مگر گریجوٹی کے عوض ۱۵۰،۰۰۰ کا قرض لے لیا جو ایک سال گزرنے کے بعد بھی میرے پاس نقد موجود ہے اور کمپنی کبھی کبھی تنخواہ سے قرض والی رقم کی قسط کاٹ لیتی ہے۔ نیز میری بیوی کا ۱۷ تولہ سونا ہے جسے ایک سال ہوگیا ہے۔ لہذا مجھ پر کتنی زکوۃ بنے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چونکہ کمپنی سے لی گئی رقم اور سونا دونوں پر سال گزر چکا ہے اور دونوں چیزیں ہی اب آپ کی ملکیت ہیں۔ لہذا سونا اور رقم دونوں کو ملا کر مجموعی رقم سے اڑھائی فیصد کے اعتبار سے آپ زکوۃ نکالیں گے۔ آپ سونے کا مارکیٹ ریٹ معلوم کر کے اپنے ڈیڑھ لاکھ بھی اس میں جمع کر لیں۔ کل جتنی رقم بن جائے اس میں سے اڑھائی فیصد زکوۃ نکال دیں۔ سونا اگرچہ آپ کی بیوی کا ہے لیکن پاکستانی معاشرے کے مطابق بیوی کا سارا مال خاوند کا ہی ہوتا ہے۔ اور اگر آپ اس سونے کو بیوی کا شمار کریں تب بھی وہ نصاب کی حد تک پہنچا ہوا ہے، لہذا بیوی اڑھائی فیصد کے حساب سے اپنی علیحدہ سے زکوۃ نکالے گی۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ